سوال

(835) تہجد کی نماز کےلئے رات کو سونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا تہجد کی نماز کےلئے رات کو سونا لازمی ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تہجد سے قبل سونا ضروری نہیں ہے، سونے کے بغیر بھی تہجد کی نماز ہوجائے گی۔ تہجد کی نماز کا وقت عشاء کی نماز کے بعد سے صبح صادق تک ہے، سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے صحاح میں روایت موجود ہے کہ حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز تہجد ابتدائی شب میں بھی، نصف شب میں بھی اور آخری شب میں بھی پڑھی مگر آخر زندگی میں زیادہ تر آخر (رات کا آخری چھٹا حصہ) میں پڑھتے تھے۔ رات کا حصہ جتنا بھی موخر ہوتا جاتا ہے اتنی ہی رحمتیں اور برکتیں زیادہ ہوتی ہے اور سدس (رات کا آخری چھٹا حصہ) تمام حصوں سے زیادہ افضل ہوتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض دفعہ عشاء کے بعد بھی نمازِ تہجد پڑھی ہے لیکن ہمیشہ نہیں پڑھی اس لئے کبھی کبھی پڑھ لینے میں کوئی حرج نہیں (فتاویٰ اہلِ حدیث: ۲/۷٦

ھذا ما عندی واللہ علم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02